زندگی ہم سب کے لئے ایک نمونہ ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں ان کی دینی و علمی خدمات کا صلۂ عظیم عطا فرمائے اور انہیں اپنی رحمت و مغفرت سے نوازے۔ آمین

آج دنیائے اسلام میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص جو غیر معمولی سیاسی، سماجی اور اقتصادی تبدیلیاں ہو رہی ہیں، ان کا مسلمانوں کی انفرادی و اجتماعی نیز اخلاقی و جذباتی زندگی پر بڑے دور رس اثرات پڑ رہے ہیں جن کی وجہ سے ان کے معاشرے میں ایک بحران کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ اب چونکہ اسلام مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبے پر حاوی ہے، اور ہر معاملے میں اسی کی طرف رجوع کیا جاتا۔ اور اس سے رہنمائی حاصل کی جاتی ہے اس لئے قدرتاً اسلام پر عبور رکھنے والے حضرات سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور اس بحران کے تدارک کی کوشش کریں۔

ہمارا پرانا معاشرہ ختم ہو رہا ہے اور اس کی جگہ ایک نیا معاشرہ جسے موجودہ صنعتی انقلاب نے جنم دیا ہے، لے رہا ہے، قوموں کی زندگی میں یہ "تداخل" کا دور ہوتا ہے اور اس میں اضطراب و خلفشار لازمی ہے۔ یہ ایک اچھی بات ہے کہ سرکاری و غیر سرکاری علمی و تحقیقی اداروں کے علاوہ بعض نجی و آزاد ادارے بھی وجود میں آ رہے ہیں جن کے پیش نظر اُن ہمہ جہتی مسائل کا اسلامی حل پیش کرنا ہے جو موجودہ بحران کے موجب ہیں۔

ہم ان کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور جن نازک حالات سے مسلمانوں کو آج سابقہ پڑ رہا ہے۔ اور آیندہ پڑے گا۔ ان کی سنگینی اس امر کی متقاضی ہے کہ مطالعہ و تحقیق کے اس کام میں آپس میں زیادہ سے زیادہ تعاون ہو۔